مجربات رضویہ
جناب حکیم سید اعجاز احمد رضوی صاحب
(سیالکوٹ)
(0331-6124435)
ناشر
جامع مسجد بابا حیدر شاہ۔ محلہ الہیار۔ ٹنڈو آدم۔ ضلع سانگھڑ۔ سندھ۔ پاکستان

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرف اول

الحمد للہ رب العالمین، الصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وعلی آلہٖ واصحابہٖ اجمعین امابعد

زیرنظر کتابچہ ''**مجربات رضویہ**'' جناب حکیم سید اعجاز احمد رضوی صاحب کے مجربات پر مشتمل ہے ۔آپ نظریہ مفرد اعضاء کے تحت علاج کرتے ہیں اورنظریہ کے امتحان کو آپ نے پورے پاکستان سے ٹاپ کیا ہے ۔اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے ۔آمین

محمد یونس قادری عفا اللہ عنہٗ

ٹنڈو آدم

اکسن (اسگندھ)

یہ یورک ویدک پودا ہے۔اطباء اکرام اس کو بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں۔مسمن بدن ہے مقوی بدن ہے یہ تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔اس کی جڑ بھی غیرسمی ہے۔باوجود غیرسمی ہونے کے اگر پانچ گرام سے زیادہ کھالی جائے تو چکرآنے لگتے ہیں اور جو اسگندھ ناگوری کے نام سے بازار میں ملتی ہے وہ اگر آدھا کلو بھی کھاجائیں تو پتہ ہی چلتا ہے کہ اکسن کھائی ہے یا کوئی گھاس۔وہ تو ایسے ہے کہ جیسے کچھ کھایا یا نہ کھایا۔اس کو جنگل سے تلاش کرکے لائیں اور اس کی جڑ کا چھلکا اتار کر استعمال کریں۔

اسقاط حمل کا علاج

جس ماہ میں حمل گرجاتا ہو اس سے ایک ماہ قبل یہ دوا استعمال کی جائے اور جس ماہ میں اسقاط ہوتا ہے اس ماہ میں بھی کھائی جائے اور اگلے ماہ بھی استعمال کی جائے۔ان شاءاللہ کبھی اسقاط نہیں ہوتا۔تیس سال سے اس دوا کو دیتے ہوئے ہوگئے ہیں کبھی ناکامی نہیں ہوئی۔کامیاب نسخہ ہے۔اس کو معمول مطب بنانا چاہیے۔ان شاءاللہ ضرور مستفیض ہوں گے۔

اکسن کی جڑ کی چھلکا اتار کر اسے سائے میں خشک کرلیں۔خشک ہونے کے بعد اس کے وزن کے برابر ناگ کیسر اور کرنجوہ ملالیں۔ان کا سفوف بنالیں۔تین گرام کی ایک خوراک دیں بوقت عصر ہمراہ تازہ پانی۔کبھی اسقاط حمل نہیں ہوگا میرا اور میرے بزرگوں کا مجرب ہے۔تیسری چوتھی نسل سے ہم اسے استعمال کررہے ہیں۔یہ نسخہ جناب محمد اسلم سیال صاحب۔جناب شوکت علی نجف صاحب اور جناب محمد یونس صاحب کے نام کررہا ہوں جو طبیب بھی بنائے مجھے دعاؤں میں یاد رکھے اور میں دعوت دیتا ہوں کہ لوگ اسے بنائیں اگر شفا نہ ہو تو مجھے بتائیں۔مجھے کبھی ناکامی نہیں ہوئی اس نسخہ سے۔

اسباب

خواتین میں اسقاط حمل کا مرض بڑھ گیا ہے۔اس کے بہت سے اسباب ہیں ایک تو ہمیں جو دودھ مل رہا ہے جس کو انجکشن لگا کر نکالا جاتا ہے اس دودھ کو پینے والی خواتین کے ہارمونس کے اندر خرابی واقع ہوتی ہے۔دوسرا کولڈ ڈرنک کا استعمال اور فاسٹ فوڈ بھی اس کے اسباب ہیں اور تیسرا سبب سلور کے برتنوں کا استعمال ہے یہ ساری چیزیں مل ملا کر عورتوں کے رحم کی طاقت کو کم کرتی جارہی ہیں۔وہ بچہ کا وزن نہیں اٹھاسکتی اس لیے حمل اسقاط ہوجاتا ہے۔

سیلان الرحم (لیکوریا)

اسگندھ۔گوکھرو۔پھلی ببول۔تالمکھانا تخم کونچ۔یہ سب ہموزن لے کر سفوف بنالیں۔چھ گرام تک گائے کے دودھ کے ساتھ صبح نہار منہ اور بوقت عصر استعمال کریں۔ایسی خواتین جن میں خون کی کمی ہے۔چہرے پر چھائیاں پڑی ہوئی ہیں۔کمر میں درد رہتا ہے۔نقاہت اور سستی ہے تھکاوٹ میں مبتلا رہتی ہیں۔سیلان الرحم میں مبتلا ہوجاتی ہیں۔اس کے استعمال سے چہرہ چمک دار ہوجاتا ہے اور اپنی عمر سے کم لگنا شروع ہوجاتی ہیں یہ ایک کامیاب نسخہ ہے اور میرا معمول مطب ہے۔میں آپ سب کو یہ گفٹ کررہا ہوں۔

بانجھ پن کے اسباب

جب تک آپ اسباب کو نہیں دیکھیں گے علاج نہیں کرسکتے۔میں نے اپنے مطب میں دیکھا کہ ایسی خواتین جو بہت موٹی تھیں جب ان کا دس دس کلو تک وزن کم ہوا تو بغیر کسی دوا دینے کے حمل ہوگیا اور بعض اوقات یہ ہوتا ہے کہ خواتین ٹھیک ہوتی ہیں لیکن علاج خواتین کا ہی کیا جاتا ہے مرد یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک ہیں ہمیں علاج کی ضرورت نہیں ہے خواتین میں ہی پرابلم ہوتا ہے۔یہ معاشرے کی برائی ہے جب ٹیسٹ کروایا جاتا ہے تو ستر پرسنٹ آدمیوں میں پس سل آرہے ہوتے ہیں یا ریڈسل یا اسپرم کم ہوتے ہیں تو عورت جتنی چاہے دوا دیں تو کیسے حمل ہوگا۔جب تک اسباب پر غور نہ کیا جائے اور افعال کو درست نہ کیا جائے تو علاج کیسے ہوگا۔خواتین میں ورم رحم کا عارضہ موجودہ دور میں بڑھتا جارہا ہے۔ورم رحم کا علاج کرنے کے بعد اگر اس کے مینسز ٹھیک آرہے ہیں اور شوہر بھی ٹھیک ہے تو ہلکی سے بھی کوئی دوا استعمال کرانے سے حمل ہوجاتا ہے۔

معین حمل ادویات

نظریئے کی ایک دوا عصابی شدید ہے اس کی دو تین خوراک مینسز کے بعد دو تین دن کھلا دی جائے تو اس سے حمل ہوجاتا ہے۔اگر کچھ نہیں ہے تو پھٹکڑی پانچ سو ملی گرام کا ایک کیپسول پہلے اور دوسرے دن دینے سے حمل ہوجاتا ہے۔تیسری سرے فہرست دوا ہاتھی دانت کا پاؤڈر ہے اس کو ناگ کیسر یا تخم شولنگی میں مکس کرلیں یا پیپل کی داڑھی میں ہموزن مکس کرلیں اور دو تین دن تک دیں تو یہ بڑا زبردست معین حمل ہے اور میرا معمول مطب ہے۔یہ بہت ہی کارگر ہے کبھی ناکامی نہیں ہوئی۔لیکن اس سے پہلے فیمیل کو درست کرنا ضروری ہے جب تک ان کو مینسز ٹھیک نہیں آئیں گے ان کو حمل نہیں ہوگا اور اگر حاملہ ہوگی تو اسقاط ہوجائے گا۔ان ساری چیزوں کو دیکھ کر علاج کرنا پڑتا ہے۔

فلاپی ٹیوب کی خرابی (ورم رحم۔سوزش رحم۔درد رحم)

سہاگہ بریاں ساٹھ گرام۔شیشہ نمک دس گرام۔شہد خالص حسب ضرورت ڈال کر کھرل کریں تاکہ پیسٹ بن جائے۔یہ پھول جائے گا ایک مرہم کی طرح مرہم جائے گی۔تو ایک پیالی میں دو چمچ اس پیسٹ کے ڈال کر ایک کپڑے کو اس میں اچھی طرح لتھیڑ کر رات کو عورت اپنے رحم میں آگے تک رکھے اور صبح کو نکال دے اس سے بہت زیادہ پانی۔غلاظت و رطوبت آنا شروع ہوجائے گی تقریباً سات دن تک رکھیں۔رطوبت آنا ختم ہوجائے گی اور فلاپی ٹیوب کھل چکی ہوگی۔ورم رحم۔سوزش رحم۔درد رحم سب اسی ختم ہوجاتی ہیں اور اس سے عورت کو سکون ملتا ہے اور وہ خود کو ایسے محسوس کرے گی جیسے اس کے لیے آسانی پیدا ہوگئی ہے۔

شوہر اس کو اپنے عضو تناسل پر لیپ کرکے جماع کرے تو فلائی ٹیوب جلدی کھل جاتی ہے اور جس عورت کی فلائی ٹیوب بند ہوگی اسے جماع میں لذت نہیں آئے گی اور جب لذت آئے تو سمجھ لینا چاہیے کہ فلائی ٹیوب کھل گئی ہے۔

یہ نسخہ میں اپنے قابل احترام استاد جنہوں نے بڑی جانفشانی سے مجھے یہ علم حکمت عطا کیا ان کی مغفرت اور ایصال ثواب کے لیے

دے رہا ہوں یہ میرے سینے کا راز ہے اور مجھے بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔(جناب حکیم سید اعجاز احمد رضوی صاحب۔سیالکوٹ)

اکسیری کشتہ چاندی

یہ نسخہ اپنی افادیت میں با کمال ہے۔میرے سینے کا راز ہے۔جریان۔سرعت انزال جو دور حاضر کا ایک بہت بڑا مرض ہے اس کا علاج ہے۔رقت منی یعنی مادہ کے پتلے پن کو دور کرتا ہے۔مقوی دماغ ہے۔مقوی بدن ہے۔نقاہت و سستی کا بہترین علاج ہے۔حسب ضرورت برادہ چاندی لے کر تام چینی کے ایک کپ میں ڈال دیں اور تین پتی بوٹی (کٹھکل) کا پانی مقطر کر کے اتنا ڈالیں کہ چاندی ڈوب جائے اور کافی اوپر تک پانی آجائے۔بلکہ کپ بھر کر کے رکھ دیں اور اوپر کوئی کپڑا یا چھانتی رکھ دیں۔جب یہ خشک ہوگا تو چاندی پھولی ہوئی کشتہ ہوگی۔اس کو آگ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔کھرل کر کے رکھ لیں۔یہ کثرت سے مادہ منویہ پیدا کرتا ہے اور اس کی بھی بڑی ضرورت ہے کہ فی زمانہ مادہ منویہ کی کمی ہے یہ ہماری خوراکوں کی وجہ سے ہے اور کثرت سے حیوانی خیالات اور جریان و احتلام بھی اس کے اسباب میں داخل ہیں۔دور حاضر میں لوگوں میں مادہ کی مقدار بہت کم ہوگئی ہے۔یہ اس چیز کے لیے بڑا اکارگر ہے۔اس کی خوراک ایک چاول سے کر آدھی رتی تک ہے مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔جس نسخہ میں بھی کشتہ چاندی استعمال کرنی ہو اس کو استعمال کریں زیادہ مفید ہے۔مسمن بدن ہے۔

کشتہ چاندی در قندھاری انار

ایک تولہ برادہ چاندی کو قندھاری انار کے دس تولہ مقطر رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دو کلو اوپلوں کی آگ دیں۔بہترین کشتہ تیار ہوگا۔ایک چاول سے آدھی رتی تک خوراک ہے۔رنگ کو سرخ کر دیتا ہے۔دل کو تقویت دیتا ہے۔دماغ کو قوت بخشتا ہے۔

کشتہ سکہ

گندھک آملہ سار ۷ تولہ اور سکہ مصفیٰ ایک تولہ۔گندھک سے اس کو کشتہ کریں۔محفوظ کر لیں۔گول بیری کے دو پتوں کے درمیان ایک رتی کھلائیں اوپر سے مکھن کھلائیں۔جسم کی گلٹیاں۔رسولیاں۔وجع المفاصل۔جوڑوں کی سوزش۔سوزاک۔لیکوریا۔کے لیے آب حیات ہے۔مزمن امراض جلد کی خرابی۔داد۔چنبل کے لیے مفید ہے۔

سکہ صاف کرنے کا طریقہ

سکہ کو پگلا کر آک کے دودھ میں تین مرتبہ ڈالیں۔صاف ہو جائے گا۔

پچاس امراض کی دوا

ایک تولہ پارہ اور سات تولہ گندھک آملہ سار کی کجلی تیار کریں کہ اس میں چمک نہ رہے۔اس کی ایک رتی کی خوراک پچاس سے زیادہ امراض کی دوا ہے۔

کولسٹرول

ایک کپ گرم پانی میں نصف چمچ اجوائن کاڈال کراو پر پلیٹ رکھ دیں۔ پندرہ منٹ بعد پلیٹ اٹھائیں تواس کے ساتھ پانی اورتیل کے قطرے لگے ہوں گے اس کو چاٹ لیں ۔ یہ دل کے بندوال کو کھولتے ہیں۔دن میں تین بار استعمال کریں۔ایک ماہ بعد ٹیسٹ کروالیں بندوال کھل چکے ہوں گے۔شریانوں کوکھولنے میں اجوائن سے اعلیٰ کوئی چیز نہیں۔پلیٹ کے ساتھ لگے ہوپانی کے قطروں کوغور سے دیکھیں گےتوان میں آئل نظرآئے گایہی وہ اسراری آئل ہےکودل کے بندوال کوکھولتا ہے۔

(یہ پانی بھی چھان کر پی لیاجائے۔صبح نہارمنہ)

کشتہ فولاد

فولادحسب ضرورت لے کرایک روغنی ہنڈیامیں ڈال کراس کے ہموزن پرانا گڑ ملاکرمکس کرلیں اورململ کا کپڑاباندھ دیں۔ایک سال بعد دیکھیں کشتہ ہوگااورایسا کشتہ ہوگا کہ اسے مقناطیس نہیں پکڑے گا۔ایک رتی کی خوراک استعمال کریں۔فولاد وہی کام کا ہوتا ہے جسے مقناطیس نہ پکڑے۔جس کومقناطیس پکڑے گی وہ جگرکوخراب کردے گا۔

ہیراکسیس سے فولادنکالنا

ہیراکسیس کوپانی میں ڈال کرمیٹھاسوڈابھی ڈال دیں۔اس سے کیمائی عمل ہوگااورتیزاب پانی میں آجائے گا۔اس طرح دوتین بار کرلیں۔اس کے بعد اسے خالی آگ دیں تویہ ایک بہترین فولادہوگا۔

شہد کے چھتہ کی موم

شہد کے چھتے کی موم کی نخودی گولیاں بنالیں یہ السرکوٹھیک کردیتی ہے اورفسادخون جیسے الرجک کوبھی نافع ہے۔پچاس گرام چھوٹے شہدکی مکھی کی موم لیں اوردس گرام سم الفار۔ان دونوں کو ہمام دستے میں ڈال کرایک لاکھ چوٹ لگائیں۔جس کمرے میں یہ کام کیا جائے گااس کمرے میں عنبرکی خوشبوآئے گی۔یہ نسخہ انتہادرجہ کامقوی باہ ہے۔مقوی اعصاب ہے۔اس کی گولی مسورکے دانے کے برابر بنائی جائےاوردودھ سے استعمال کی جائے۔دورحاضرمیں یہ بہترین مقوی باہ ہے۔

وٹامن سی

ہروہ چیز جس میں کھٹاس ہےاس میں وٹامن سی ہے۔کچھ چیزیں ایسی بھی ہیں کوکھٹی نہیں لیکن ان میں بھی وٹامن سی موجود ہے جیسے بیر۔امرود۔آملہ۔

مرگی

صرف بھنگ گھوٹ کربادام وغیرہ ملاکردن میں تین باردودوچمچ پلائیں تین ماہ تک۔

اورام

سہاگہ تین تولہ۔ ملٹھی کاست دوتولہ۔ ہلدی دوتولہ کاسفوف بنالیں۔خوراک دوگرام تین باردن میں۔

یورک ایسڈ

سونٹھ۔سورنجان شیریں۔اسگندھ ناگوری ہموزن سفوف بنالیں۔دوگرام تین باردن میں۔پہلے تین دن سونٹھ کو پانی میں صبح وشام رکھ کر پھر شامل کریں۔

اکسیر جگر

صرف **افسنتین** کاسفوف بنالیں ایک ایک گرام دن میں تین باردیں۔

دمہ

گروپ میں شامل تمام ساتھیوں،اطباء کرام اور اساتذہ کرام کو میری طرف سے اسلام علیکم۔محترم جناب خان واجد اللہ خان نے گروپ میں جونئی تبدیلی پیدا کی ہے وہ بہت اچھی ہے اور پسند کی گئی ہے کہ کسی مرض کو ٹاپک کے طور پر رکھا جائے اور پھر اس کے تحت اس کے اسباب کو جانا جائے اس کی علامات اور ماہیت کے تحت اس کا علاج کشتہ سازی سے کس طرح ممکن ہوسکتا ہے۔جو بھی دوست اس کے متعلق علم رکھتے ہیں وہ بیان کریں۔میں سمجھتا ہوں کہ گروپ میں سترفی صد طلباء ہیں۔کسی مرض کی ماہیت۔اسباب وعلامات کو درست جانے بغیر ہمارا علاج کرنا ناقص ہوگا۔

یہاں ہم دمہ کو ہی لے لیتے ہیں جس کی تعریف یہ ہے کہ سانس کو تنگی کے ساتھ لینا یا پھیپھڑوں کی ایسی بیماری جس میں سانس تنگی کے ساتھ آتا ہو اس کو دمہ کہتے ہیں یا ضیق النفس کہا جاتا ہے۔اگر اس مرض کی حقیقت بیان کی جائے تو یہ پھیپھڑوں کی سوزش ہے۔لیکن یہ ایک قسم کی نہیں ہوسکتی۔اس میں تین قسموں کی علامات پائی جاتی ہیں۔یا تو اس کے اعصابی پردوں میں سوزش ہوگی یا اس کے عضلاتی پردے میں سوزش ہوگی یا اس کے غدد میں سوزش ہوگی۔ہر ایک کی علامات الگ ہیں اور ان کا علاج بھی مختلف ہے۔

ہمارے کچھ بھائی ایسے بھی ہیں جو چاہتے کہ اس قسم کا کوئی نسخہ مل جائے جو ہر قسم کے دمہ کا علاج ہو اور شرطیہ ہو لیکن یہ ممکن نہیں ہے۔دم کشی صرف دمہ سے نہیں ہوتی بلکہ یہ بعض اوقات دل کی سوزش سے بھی ہوجاتی ہے۔خون کی کمی کی وجہ سے بھی ہوجاتی ہے،گردوں کی سوزش کی وجہ سے بھی ہوجاتی ہے۔لیکن یہاں پر ہماری جو بحث ہے وہ صرف اور صرف اس ضیق النفس کے متعلق ہے جس کا تعلق پھیپھڑوں کی سوزش سے ہے اس کو ہی بیان کیا جائے گا۔

اعصابی دمہ

جب پھیپھڑوں کے اعصابی پردوں میں سوزش ہوگی تو بلغم کچی ہوگی۔پتلی رطوبت ہوگی اور اس بلغم کا مزاج انتہائی سرد تر ہوگا۔اور ایسی بلغم جو سرد خشک ہو اور پھیپھڑوں کی نالیوں کو جام کردیتی ہو وہ کوشش کرنے کے باوجود بھی خارج نہیں ہوتی۔وہ مسلز میں تشنج

پیدا کر دیتی ہے اس کے نتیجے میں دمہ کشی پیدا ہوتی ہے ۔اخراج ممکن نہیں ہوتا ایسے دمہ کو تشنجی دمہ کہتے ہیں آپ اس کو عضلاتی دمہ بھی کہہ سکتے ہیں ۔

غدی دمہ

اس کا مزاج انتہائی گرم خشک ہوتا ہے اس کو غدی دمہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں غدد متاثر ہوتے ہیں ۔اس میں پیدا ہونے والی بلغم کو نمکین کا نام دیا گیا ہے ۔

میرے پاس ایک مریضہ تشریف لائی جس کو دمہ کی بیماری تھی ۔اس کی زبان کا ذائقہ کڑوا تھا ۔خون کی بہت کمی تھی ۔لیس دار بلغم تھی ۔خشک کھانسی تھی ۔بلغم نکلنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی ۔اس کے پیشاب میں جلن تھی ۔پیشاب کی کمی تھی ۔اس میں طبیعت ذرا سی خراب ہوتو سانس اکھڑنے لگتا ہے ۔بہت حد تک میں نے اپنی زندگی میں دیکھا ہے کہ جب نزلہ ۔زکام ۔کھانسی میں غلط علاج ہوا تو ایسے لوگوں کو دمہ ہوجاتا ہے ۔ایک بہت اہم بات کہ نزلہ ،زکام ،کھانسی میں ڈاکٹروں کو جراثیم تو نظر آتے ہیں لیکن دمہ میں کوئی جراثیم نظر نہیں آتا ۔اس کا کوئی جراثیم آج تک نہیں نکال سکے ۔

یہ عورت جس کی حقیقت میں نے بیان کی ہیں اس کو جب بلغمی دمہ کی ادویات دی گئیں تو مرض میں شدت آنا شروع ہوگئی ۔اس کا علاج یہ ہے کہ سہاگہ بریاں سات حصے ملٹھی سات حصے اور شیر مدار چھ حصے ملا کر کھرل کر لیا جائے اور اس میں ایک ایک ماشہ دیا جائے تو ساری بلغم قے کے ذریعے خارج ہوجاتی ہے ۔اور جب قے ہوجائے تو یہ دوا بند کر دی جائے اور درج ذیل دوا دی جائے ۔

یہ مریضہ غدی دمہ کی مریضہ ہے اس کو جب بلغمی دمہ کی ادویات دی جائیں گی تو مرض بڑھ جائے گا ۔ایک نسخہ جو کہ میرا خاندانی نسخہ ہے وہ یہ ہے کہ سہاگہ کو گھیکوار میں بریاں کر کے رکھ لیں اور ایک ایک ماشہ ہمراہ پانی دینے سے تمام گرمی و خشکی کے دمہ جو کہ غدی و عضلاتی دمہ ہیں جو بہتر نہیں ہوتے وہ اس سے ٹھیک ہوجاتے ہیں ۔

میں اپنے تجربات کی بات کرتا ہوں ۔بلغمی دمہ میں اعصابی زکام کو بہت بہتر پایا ہے ۔تقریباً اطباء کرام جانتے ہیں کہ ہلیلہ سیاہ بریاں اور گندھک ڈنڈا ہموزن پوڈر کرلیں اور اس کی مقدار چار رتی سے لے کر ایک ماشہ تک دیں ۔اس کی ایک دو خوراک سے مریض ٹھیک ہوجاتا ہے ۔اعصابی زکام میں بھی یہ فائدہ مند ہے اور اعصابی دمہ میں بھی فائدہ مند ہے ۔

اعصابی دمہ اور اعصابی زکام کی علامات

اعصابی زکام میں جو پتلی رطوبات ہیں وہ خارج ہورہی ہوتی ہیں اور جو اعصابی دمہ ہے اس میں رطوبات پھیپھڑوں میں رکی ہوتی ہیں وہ خارج نہیں ہورہی ہوتیں ۔یہاں جو اصول علاج ہے (فلاسفی آف ٹریٹمنٹ) وہ یہ ہے کہ جو حرارت خارج ہورہی اس کو بند کرنا ہے اس کو حرارت دینے کی ضرورت ہے ۔یہاں خشک ادویات سے علاج کرنا ممکن ہوجائے گا ۔لیکن جو اعصابی دمہ ہے اس میں حرارت بند کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔جس طرح کہ اعصابی زکام میں حرارت کو بحال کرنے کی ضرورت ہے اس طرح اعصابی دمہ میں نہیں بلکہ رطوبات کو منجمد کرنے کی ضرورت ہے تاکہ پھیپھڑے اس کو آسانی باہر نکال سکیں ۔اعصابی دمہ میں رطوبات اتنی پتلی ہوتیں ہیں کہ پھیپھڑے کوشش

کرتے ہیں اس کو باہر نکالنے کی لیکن وہ نکلتی نہیں ہے تو جب وہ نہیں نکلے گی تو دم کشی ہوگی۔ بلغمی دمہ کا اٹیک ہوگا اس لیے اس نقطہ کو سمجھنا بڑا ضروری ہے۔ جتنے بھی اطریفل ہیں جیسے استخطدوس۔ زمانی۔ آملہ۔ بہیڑہ وغیرہ وہ سب رطوبات کو گاڑھا کرتے ہیں پتلے پن کو ختم کر کے اس کو قابل اخراج بناتے ہیں۔ اس کو آپ اس طرح بھی سمجھ سکتے ہیں کہ پانی کو مٹھی میں پکڑ کو باہر پھینکا جائے تو نہیں پھینکا جاسکتا وہ انگلیوں سے نکل جائے گا لیکن اگر اس کو منجمد کرلیا جائے برف بنالیا جائے تو جہاں چاہے پھینکا جاسکتا ہے۔ یہ باتیں بہت ضروری تھیں جو میں نے عرض کی ہیں۔

اعصابی زکام میں یا بلغمی دمہ میں دونوں میں ہی گندھک ڈنڈے والا نسخہ جو کہ میں نے بتایا ہے اعصابی سوزش کے نام سے یا اعصابی نزلہ کے نام سے اکثر اطباء کرام جانتے ہیں اس میں میری زندگی کا ایک تجربہ ہے کہ جب اس میں گندھک آملہ سار ملائی جائے تو کچھ فائدہ نہیں ہوتا اور جب گندھک ڈنڈا ملائی جائے تو بہت فائدہ ہوتا ہے کیوں کہ گندھک ڈنڈا کا مزاج گندھک آملہ سار سے مختلف ہے اس میں کچھ خشکی زیادہ آجاتی ہے اور گندھک آملہ سار میں خشکی کم ہے اور حرارت زیادہ ہے تو یہی وجہ ہے کہ یہ زیادہ کام کرتی ہے۔

برادہ بارہ سنگھا لے کر اس کو تھوہر کے دودھ میں خشک وتر کریں یعنی اس میں اتنا دودھ ڈالیں کہ وہ اچھی طرح تر ہو جائے۔ اس کو دو تین دن کے لیے رکھ دیں وہ پھول جائے گا۔ جب پھول جائے تو دوبارہ اس میں شیر تھوہر ڈالیں اور اس کو اچھی طرح مکس کریں اور دو تین رکھنے کے بعد اس کو کسی کوزے میں بند کر کے اڑھائی کلو کی آگ دیں۔ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ اگر زیادہ آگ ہوگی تو کام نہیں بنے گا وہ مقصد پورا نہیں ہوگا۔ یہ بہت سیاہ رنگ کا کشتہ نکلے گا۔

میں دیکھا ہے کہ وہ جو بہت چھوٹے بچے ہیں۔ ہمارے ملک میں ان کی اموات نمونیے کی وجہ سے ہوتی ہے ان کی شرح بہت زیادہ ہے۔ یہ ایک ایسا نسخہ ہے جس کی مقدار دو چاول سے لے کر چار چاول تک ہے جس کو قہوہ کے ساتھ دیا جاتا ہے اس کی ایک خوراک سے نمونیہ کا دورہ ختم ہو جاتا ہے۔

اصل میں بچوں کو جو دم کشی ہوتی ہے وہ بھی دمہ ہی ہے۔ مرض کی نوعیت کے اعتبار سے آپ اس کی دو چار خوراکیں دو تین دن تک بھی دے سکتے ہیں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ فضاء کو ٹھیک کرنا بہت ضروری ہے۔ نمونیہ سردی کی بیماری ہے لیکن اگر ماحول کو گرم نہ کیا جائے تو جتنی چاہے ادویات استعمال کروائیں وہ مریض ٹھیک نہیں ہوسکتا۔ آپ کو فضاء کو گرم کرنا پڑے گا۔ ٹھنڈی فضاء میں رکھ کر مریض کبھی ٹھیک نہیں ہوگا۔ یہ نسخہ بلغمی دمہ میں بہت ہی اعلیٰ مقام رکھتا ہے۔ میں بہت زیادہ تعریف نہیں کرنا چاہتا۔ حاضر طبیب اس کی افادیت کو خود ہی سمجھ لیں گے۔

دمہ اور ٹی بی کی علامات

یہاں ایک بات جو کہ بہت اہم ہے اسٹوڈنٹس کے لیے (اطباء کرام کو تو معلوم ہے) کہ جب مطب میں کوئی مریض آتا ہے تو آپ کیسے تشخیص کر سکتے ہیں کہ یہ دمہ کا مریض ہے یا ٹی بی کا مریض ہے اس کی علامات کیا ہیں؟ دمہ اور ٹی بی دونوں میں ہی دم کشی ہوتی ہے ہم کس طرح تشخیص کر سکتے ہیں؟

۱۔۔ٹی بی میں بلغم کا اخراج ہو رہا ہوتا ہے لیکن دمہ میں نہیں ہو رہا ہوتا۔

۲۔۔ٹی بی میں زبان کی رنگت سیاہ ہوتی ہے لیکن دمہ میں نہیں ہوتی۔

۳۔۔ٹی بی میں سانس پھولتا ہے لیکن دمہ میں دم کشی ہوتی ہے۔اس بات پر غور کریں۔

۴۔۔ٹی بی میں خون آتا ہے جبکہ دمہ میں نہیں آتا۔

۵۔۔ایک بہت اہم بات کہ ٹی بی ہمیشہ ایک پھیپھڑے میں ہوتی ہے دونوں میں نہیں ہوتی۔دائیں میں ہوگی یا بائیں میں جبکہ دمہ میں ساری چھاتی میں جکڑن ہوتی ہے۔یہ بہت اہم علامات ہیں۔

۶۔۔ٹی بی میں رنگت بول تیل کی مانند ہوگا جبکہ دمہ میں ایسا نہیں ہوتا۔دمہ میں سفید آتا ہے۔

۷۔۔اور ٹی بی کی ایک بہت بڑی علامت جو کہ میں چیلنج کے ساتھ سب اطباء کرام کے سامنے رکھتا ہوں کہ جس شخص کو ٹی بی ہوگی اس کو آدھی رات کو کمر میں پسینہ آئے گا۔لیکن دمہ میں ایسا نہیں ہوتا۔

تمام اسٹوڈنٹس کو یہ علامات آنی چاہیں۔اب اس کے ساتھ ہی دمہ کا ایک اکسیر نسخہ پیش خدمت ہے:

ہڑتال گودنتی اور شب یمانی پانچ پانچ تولہ۔سہاگہ دو تولہ۔ان کو شیر مدار میں تر کریں اور کسی کوزے میں بند کر کے پانچ کلو کی آگ دیں۔اس کی مقدار خوراک ایک ماشہ ہے۔یہ انتہائی مخرج بلغم ہے اور صرف مخرج بلغم ہی نہیں مخرج صفراء بھی ہے۔

اب ایک بہت بڑا زندگی کا تجرہ جو کہ ایک مفرد دوا ہے۔لمبی ہڑڑ کو رات کو گرم دودھ میں بھگو دیں۔صبح کو وہ پھولی ہوئی ہوگی۔یہ ہڑڑ اگر کھالی جائے تو چند دنوں میں بلغم کا نام ونشان نہیں رہے گا یہ میرا تجربہ ہے۔ایسی بلغم جو کھنگار کی سورت میں آتی ہے وہ اس ہڑڑ کے استعمال سے چند دن میں ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتی ہے۔

عضلاتی یا غدی دمہ کا نسخہ

یہ ہے تو کسی کتاب کا نسخہ لیکن ہمارے پاس بنتا ہے۔میرے پاس بہت عرصہ سے اس کے تجربات ہو رہے ہیں۔اس لیے میں آپ کی نظر کر رہا ہوں۔نسخہ یہ ہے کہ کوڑی زرد دس تولہ لیں اور ان کو اچھی طرح دھو کر صاف کرلیں اور دوگنا شیر مدار ڈال کر تر کر کے پانچ یوم رکھ دیں اور پھر کسی کوزے میں بند کر کے بیس کلو کی آگ دیں۔یہ کشتہ سفید ہوتا ہے۔اس کشتہ کے ہموزن شیر مدار دوبارہ ملا کر کھرل کریں اور ٹکیاں بنا کر مزید دس کلو کی آگ دیں بس یہ تیار ہے۔اس کی مقدار خوراک ایک رتی ہے شہد کے ساتھ۔لیکن شرط یہ ہے کہ سیاہ رنگ کی گائے کا دودھ اوپر سے پلایا جائے۔یہ نسخہ غدی دمہ کو دنوں میں دور کر دیتا ہے۔بہت کمال کا رزلٹ ہے اسکا۔جو دوست بھی اس کو بنائے گا یقیناً مفید پائے گا۔

سہاگہ کو بریاں کرنے کا طریقہ

سہاگہ کو کڑاہی میں ڈالیں اور اس پر گھیکوار کا گودہ سہاگہ سے ڈبل ڈالیں۔یہ گودہ ہی پانی ہوتا ہے۔کڑاہی کے نیچے آگ جلائیں جب سہاگہ پھول کر پانی جذب کرلے اور خشک ہو جائے تو اتار کر کھرل کرلیں۔یہی سہاگہ بریاں کا طریقہ ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سہاگہ میں ڈبل شہد یا گڑ ڈال کر جلالیں اور سیاہ کرلیں ۔دمہ کے لیے اکسیر ہے ۔ایک رتی سے ایک گرام تک خوراک ہے ۔چائے یا قہوہ کے ساتھ ۔

بند نزلہ یا سخت بلغم

یہ جناب حکیم صابر صاحب کا نسخہ ہے،گندھک آملہ۔اجوائن ۔نوشادر ٹھیکری ۔سب ہم وزن سفوف بنالیں ۔دو چار رتی سے ایک گرام تک اس کی خوراک ہے ۔جو ناک بند ہو۔بلغم پھنسی ہوئی ہو۔جو بلغم سخت ہوجاتی ہے اور خارج نہیں ہوتی یا ایک سائیڈ سے ناک بند ہوجاتا ہے ان کے لیے بہت مناسب ہے ۔ایک دو خوراکوں ہی سے ناک کھل جاتا ہے۔بلغم نرم ہو کر نکلنے لگ جاتی ہے۔گرم پانی سے لیں ۔

ناک کی ہڈی کا بڑھنا

کوئی بھی اطریفل جیسے اسطخدوس کھلائیں اور پھٹکڑی کو پانی میں گھول لیں یہ پانی ناک کے اندر اور باہر لگائیں ایک ماہ میں ٹھیک ہوجائے گا۔

افسنتین

افسنتین کے پتے زیادہ ہوں ڈنڈیاں کم ہوں ان کا سفوف بنالیں اور ہزار ملی گرام والے کیپسول بھرلیں ۔دو کیپسول صبح اور دو شام کھانے سے پہلے تازہ پانی سے دیں۔غدی تحریک کے افراد جن کو شدید گرمی ہے ۔منہ کڑوا ہے ۔ہاتھ پاؤں جلتے ہیں ۔پیشاب جل کر آتا ہے ۔پیٹ میں ہوا بھری ہوئی ہے ۔السر ہے یعنی ایچ پلوری ان کی پازٹو ہے ۔اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کو السر ہے ۔اعصابی تحریک میں السر نہیں ہوتا باقی دونوں تحریکوں میں السر ہوجاتا ہے ۔سوزش معدہ ۔ورم معدہ ۔درد معدہ یا نظام ہضم کمزور ہو ان کو دیئے جائیں اور بہتر طریقہ یہ ہے کہ ان کو ماءالعسل کے ساتھ دیا جائے ۔پانی نیم گرم ہو۔

پہلی تحریک (اعصابی عضلاتی)

اعصاب سے مراد دماغ ہے اور دماغ سے مراد سارے جسم کے اعصاب ہیں ۔دماغ ان کا ہیڈ کوارٹر ہے یعنی اگر پاؤں کے پٹھے میں کوئی تکلیف ہو تو اس کا ہارن دماغ میں جا رہا ہے اور یہی نکتہ جناب صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ نے لوگوں کو سمجھایا ہے کہ اعصاب سے مراد پاؤں کے ناخن سے لے کر دماغ تک جتنے اعصاب ہیں ان کا ہیڈ کوارٹر دماغ ہے اور ان کو کنٹرول کرنے والا بھی دماغ ہے ۔

اعصاب کا مزاج

اعصاب کا مزاج تر ہوتا ہے اس میں تری پیدا ہوتی ہے اور تری کی خلط بلغم کی ہے اور اس کا تعلق پانی سے ہے ۔پانی کا کام ہے تر کر دینا لیکن قانون فطرت ہے کہ کوئی چیز بھی اکیلی نہیں ہوتی ۔تری کے ساتھ یا سردی ہوگی یا خشکی ہوگی یا گرمی ہوگی ۔

اس کا مطلب یوں سمجھ لیں کہ جیسے پانی اور ہوا۔پانی کا تعلق دماغ ہے اور ہوا کا تعلق دل سے ہے اور دل کا مطلب یہ ہے کہ سارے

جسم کا گوشت یعنی گوشت کے ٹشوز (خلیے) ان کو عضلات کہا جاتا ہے اور عضلات کا مرکز دل ہے۔ پاؤں کے ناخن سے لے کر سر تک جتنے بھی مسلز ہیں یعنی گوشت کے ان کا ہیڈ کوارٹر دل ہے۔

اعصابی یعنی تری اور عضلاتی یعنی ہوا۔ پانی اور ہوا جب آپس میں ملیں گے تو سردی پیدا ہوگی۔ یہ ہمیشہ قانون فطرت ہے۔ دیکھ لیجیے جون اور جولائی کے مہینے میں بھی جب ہوا چلتی ہے اور ساتھ بارش ہو جائے تو سردی ہو جاتی ہے۔ ایئر کولر میں پانی ہوتا ہے اور اس کے پیچھے ہوا ہوتی ہے اور جب اس کو چلایا جاتا ہے تو ٹھنڈی ہوا آتی ہے۔ یعنی پانی اور ہوا کو جب مکس کریں تو سردی پیدا ہوتا ہے۔

ہوا کا مزاج ہے کسی چیز کو خشک کرنا لیکن ہوا جب پانی کے ساتھ مکس ہوتی ہے تو سردی پیدا ہوتی ہے۔

اعصابی عضلاتی کا مطلب یہ ہے کہ سرد تر یعنی سردی + تری۔ اور اس مزاج کے آدمی کا قارورہ پانی کی طرح سفید ہوتا ہے اور نزلہ۔ زکام۔ کھانسی۔ بلغم اور چھینکیں آنا۔ ضعف اعصاب۔ سرعت بول (پیشاب کا بار بار آنا) یہ سارے امراض اعصابی عضلاتی تحریک میں پیدا ہوتے ہیں۔ اعصابی نبض بہت کمزور ہوتی ہے ہاتھ رکھیں تو ایک انگلی کے نیچے محسوس ہوتی ہے یا نبض کو دبایا جائے تو آخر میں محسوس ہوتی ہے اور بہت سست ہوتی ہے اور دبانے سے فوراً دب جاتی ہے یہ ہے اعصابی عضلاتی۔

اعصابی عضلاتی علامات

ایسے لوگوں کو کثرت سے لعاب آتا ہے۔ مثانہ کمزور ہوتا ہے بار بار پیشاب آتا ہے۔ اس میں قوت باہ ختم ہو جاتی ہے۔ جریان کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ سردی۔ بلغم اور پھیپھڑوں کے امراض جنم لیتے ہیں۔ نمونیہ کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔

جو خلعت پہلے آئے اس کا دباؤ زیادہ ہوتا ہے۔ اعصابی عضلاتی کا مطلب ہے کہ پانی زیادہ ہے اور ہوا کم ہے۔ پانی زیادہ ہوگا تو سردی تری ہوگی اگر ہوا زیادہ ہوگی تو خشکی سردی ہوگی اور وہ عضلاتی اعصابی ہوگی۔

مزاج کی شناخت

ارکان

ارکان چار ہیں: آگ۔ ہوا۔ پانی۔ مٹی۔

آگ۔ ہوا۔ پانی کی جو مرکب کیفیت ہے وہ مٹی ہے یعنی مٹی ایک ڈھانچہ ہے اور یہ چیزیں اس کے اندر ہیں۔ یہی بات تو صابر نے بتائی ہے۔ یعنی ان تینوں چیزوں کے ملاپ سے کو جو چیز پیدا ہوئی ہے وہ ہے مٹی۔ بدن انسانی میں تین اعضاء ہیں دل۔ دماغ اور جگر اور یہ تینوں بدن انسانی کے ڈھانچہ پر قائم ہیں اور ڈھانچہ کیا ہے مٹی ہے اس کو ہم حیاتی عضو نہیں کہتے بناتی عضو کا نام دیتے ہیں۔ اس کو الحاقی مادے کا نام دیتے ہیں جس طرح مٹی سے ہر چیز پیدا ہوتی ہے اسی اس ڈھانچہ کے اندر سے یہ ساری چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔

چونکہ مٹی ہی سے آگ۔ ہوا اور پانی نکلتا ہے اس لیے اصل مزاج تین ہوئے۔ سردی۔ خشکی اور تری یا ان کی مرکب کیفیات سردی خشکی یا خشکی سردی۔ خشکی گرمی یا گرمی خشکی۔ گرمی تری یا تری گرمی۔ یہ اگر اعتدال کے ساتھ بدن انسانی میں قائم رہیں تو اس کا نام صحت ہے اور

اگر یہ اعتدال سے ہٹ جائیں تو اس کا نام بیماری ہے۔
کوئی بھی کیفیت مفرد حالت میں نہیں ہوتی مرکب کیفت میں بدن انسانی یا جہان اکبر میں پائی جاتی ہے۔مثلاً گرمی ہے۔گرمی مطلق نہیں ہوتی یا گرمی خشک ہوگی یا گرمی تر ہوگی۔مثلاً بارش ہورہی ہے تو گرمی کے ساتھ پانی کی آمیزش ہوگی اور اگر ہوا چل رہی تو گرمی کے ساتھ ہوا کی آمیزش ہوگی۔
اسی طرح پانی ہے پانی سے ہم تری کی کیفت حاصل کرتے ہیں۔تری کبھی بھی اکیلی نہیں ہوتی۔تری کا تعلق جب ہوا کے ساتھ ہوگا تو یقیناً جو کیفیت پیدا ہوگی وہ سردی کی ہوگی۔اگر پانی زیادہ ہے تو مزاج تر سرد ہوگا اور اگر ہوا زیادہ ہوگی تو مزاج خشک سرد ہوگا۔
اسی طرح ہم ہوا سے خشکی کا عنصر حاصل کرتے ہیں۔خشکی بھی کبھی اکیلی نہیں ہوتی۔خشکی کا تعلق اگر پانی کے ساتھ ہے تو خشک سرد ہوگا اور اگر ہوا کا تعلق گرمی کے ساتھ ہے تو خشک گرم مزاج ہوگا۔
یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ جو بات پہلے آئے وہ زیادہ ہے جیسے گرم خشک تو مطلب یہ ہے کہ گرمی زیادہ ہے خشکی کم ہے اور اگر ہو خشک گرم تو مطلب یہ ہے کہ خشکی زیادہ ہے اور گرمی کم ہے۔اسی طرح گرم تر تو مطلب یہ ہے کہ گرمی زیادہ ہے تری کم ہے اور اگر تر گرم آئے تو اس کا مطلب ہے تری زیادہ ہے گرمی کم ہے۔اسی طرح سرد خشک تو مطلب یہ ہے کہ سردی زیادہ ہے خشکی کم ہے۔تری سے مراد پانی ہے اور خشکی سے مراد ہوا ہے اور جب تری اور ہوا اکٹھے ہوں گے تو سردی پیدا ہوگی اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی ہے۔

یہ کیوں پیدا ہوتی ہیں؟

ان کے تین اسباب ہیں۔مادی۔کیفیاتی۔نفسیاتی

مادی

جیسے چاول۔دہی۔دودھ بہت زیادہ استعمال کیا جائے یا بادی اشیاء کے استعمال سے بلغم بڑھ جائے گی۔یا گرم اشیاء گوشت۔انڈے کھا رہیں تو گرمی بڑھ جائے گی یہ مادی کیفیت کہلاتی ہے۔

کیفیاتی

جیسے بہت سردی ہے تو سردی لگ جانے سے یا بہت گرمی ہے تو گرمی لگ جانے سے جو کیفیت پیدا ہوا سے کیفیاتی کہتے ہیں۔
واٹر کولر کا عمل کیا ہے ہوا چلتی ہے اس میں پانی گزرتا ہے تو سردی پیدا ہوتی ہے۔اسی طرح قانون فطرت کے مطابق اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کے اندر جسے جہان اکبر کہا جاتا ہے۔اسی انسان کے اندر کا جہان بھی اسی طرح ہے تو یہ جہاں ن اصغر ہے۔ہم نے جہان اکبر اور جہان اصغر کو تطبیق دینی ہے کہ قدرت کیا کررہی ہے اور بدن انسانی کے اندر نظام کس طرح عمل کررہے ہیں۔وہ بالکل قانون فطرت کے مطابق ہیں۔
صابر صاحب کا یہ کمال ہے کہ انھوں نے بتایا ہے دل سے متعلق ہو عنصر ہے وہ ہوا ہے۔ہوا کی جو کیفت ہے وہ ہے خشکی۔آگے ہے جگر

کا جو عنصر ہے اس کا نام ہے گرمی۔ گرمی سے ہم صفرا لیتے ہیں یعنی صفرا سے ہم گرمی حاصل کرتے ہیں۔ جگر کا مزاج گرم ہے۔ اس کے بعد ہے دماغ، اس کا تعلق پانی سے ہے اس کی خلعت بلغم ہے۔ دل کی خلعت ہوا سے حاصل ہوتی ہے وہ سودا ہے۔ جگر کی خلعت صفرا ہے صفرا کا تعلق حرارت سے ہے اور حرارت کا تعلق سورج سے ہے۔ دماغ کا تعلق پانی سے ہے پانی سے جو خلعت حاصل کرتے ہیں وہ بلغم ہے۔ بلغم کی کیفیت تری ہے۔

گرمی کا علاج فطرت پانی سے کرتی ہے۔ جیسے سخت گرمی میں بارش شروع ہوجاتی ہے۔ پہلے ہوائیں چلتی ہیں جن کا علاج گرمی سے کرتا ہے اور گرمی کا علاج تری سے کرتا ہے تری اور ہوا جب ملتی ہے تو سردی پیدا ہوتی ہے۔

نفسیاتی

خوشی۔ ندامت۔ ڈر۔ خوف۔ غصہ یہ سب نفسیاتی عوامل کے تحت بدن انسانی میں تبدیلیاں پیدا کرتی ہیں۔ ایک آدمی غمزدہ ہے تو اسے غصہ نہیں آسکتا۔ ایک وقت میں ایک ہی چیز رہتی ہے۔ ایک آدمی شرمندگی کی حالت میں ہے اسے خوشی نہیں ہوسکتی۔ ان کیفیات کو نوٹ کیا جاسکتا ہے یہ دوران خون پر برا اثر ڈالتی ہیں۔

آپ کمرے میں بیٹھے ہوں اور ایک شخص اچانک چاقو لے کر آجائے تو دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی ہے حالانکہ اس نے مارا تو نہیں۔ اس کے ایک عمل کیا جو کہ نفسیاتی عمل ہے جس کی وجہ سے بدن انسانی میں تبدیلی آگئی خوف پیدا ہوگیا۔

یہ تین قسم کے اسباب ہیں جن کی وجہ سے گرمی۔ خشکی۔ سردی مفرد کیفیات اور مرکب کیفیات میں کمی بیشی پیدا ہوتی ہے اور اگر اعتدال پر رہیں تو اس کا نام صحت ہے۔

اعضاء کی اقسام

اعضاء دو قسم کے ہیں ایک بنیادی اعضاء ہیں اور دوسرے حیاتی اعضاء ہیں۔ بنیادی اعضاء کو یوں سمجھ لیں جیسے ڈھانچہ کہ اس پر سارے اعضاء لپٹے ہوئے ہیں جیسے دل، گردے، شریانیں، جگر وغیرہ کو اللہ تعالیٰ قرینے سے سجایا ہوا ہے۔ چونکہ الحکیم اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔ حکیم کے معنی جو مجھے میرے بزرگوں نے بتائے ہیں وہ یہ ہیں کہ ہر چیز کو اپنے اپنے مقام پر قرینے سے رکھ دینے والا۔ اس کا نام حکیم ہے اور یہی حکمت ہے۔

جہان اکبر میں جتنی چیزیں ہیں جیسے چاند، سورج، ستارے ان کو اپنی اپنی جگہ پر سجا دینے کا نام حکمت ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات سب سے بڑی حکیم ہے۔ اسی طرح جہان اصغر یعنی بدن انسانی میں جہاں جہاں جس چیز کا مقام بنتا تھا وہاں وہاں وہ چیزیں لگا دیں۔ ایسا نہیں کہ پیٹ کے مقام پر انگلیاں لگا دیں اور انگلیوں کے مقام پر پیٹ لگا دیا یعنی جہاں جہاں جس چیز کو رکھنا تھا اس کو رکھ دیا اس کا نام حکمت ہے۔

ہمارا حکمت میں جو تعلق ہے وہ حیاتی اعضاء سے ہے۔ حیاتی اعضاء تین ہیں دل، دماغ، جگر۔ سمجھ لیں کہ جو مسلز ہیں سر سے لے کر پاؤں تک وہ دل کے ماتحت کام کرتے ہیں اور دل ان کا ہیڈ کوارٹر ہے۔ طب صابر کا یہی تو کمال ہے کہ بدن انسانی میں جہاں بھی مسلز میں خرابی ہے اس کا الارم دل میں جا رہا ہے یعنی اس میں تحریک ہے اور اسے اگلے عضو میں تسکین ہے۔ اگلے عضو میں تحریک پیدا کر دیں اس

کا نام انھوں نے علاج رکھا ہوا ہے۔

اسی طرح بدن انسانی میں سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے ناخن تک جتنے اعصاب ہیں ان کا ہیڈ کوارٹر دماغ ہے۔اس کو اس طرح سمجھیں کہ سارا جسم دماغ ہے سارا جسم دل ہے سارا جسم جگر ہے۔جہاں مسلز ہیں وہاں دل ہے۔جہاں پٹھے (اعصاب) ہیں وہاں دماغ ہے جہاں غدد ہیں وہاں جگر ہے۔لیکن ہیڈ کوارٹر وہی دل ،جگر ،دماغ ہیں۔

اسی طرح سمجھ لیں کہ جو لوگ کہتے ہیں کہ معدہ خراب ہے تو معدہ میں اعصاب بھی ہیں۔مسلز بھی ہیں۔غدد بھی ہیں۔یہ سب تو خراب نہیں۔خرابی یا تو اعصاب میں ہے یا مسلز میں ہے یا غدد میں ہے۔کسی ایک چیز میں سوزش ہے اور وہ تشخیص کے ذریعے معلوم ہو گا کہ کس چیز میں خرابی ہے۔

خرابی معدہ

دوستو! میری یہ تحریر ان احباب کے لیے ہے جنہوں کے ابھی حکمت شروع کی ہو اور تجویز و تشخیص میں غیر مطمئن ہوں یا ان اطباء کرام کے لیے ہے جو اسباب و علامات کو افعال الاعضاء کے ساتھ تطبیق نہیں دیتے اور شب و روز نسخہ جات اکھٹا کرنے میں مگن ہیں۔

میں کہنا چاہتا ہوں کہ جیسے ضعف معدہ کا مرض ہے۔معدہ تو ایک مرکب عضو ہے جس میں اعصاب بھی ہیں۔مسلز بھی ہیں۔غدد بھی ہیں۔یہ تینوں ایک ہی وقت میں خراب نہیں ہوتے۔ان میں سے کسی ایک عضو میں خرابی ہے یا تو اعصاب میں خرابی ہے یا غدد میں اور یا مسلز میں۔تو دیکھنا یہ ہے کہ کس عضو میں خرابی ہے۔

میں یہاں ایک مثال دینا چاہوں گا کہ مثلاً ایک شخص کو شدت سے پیاس لگ رہی ہے اور وہ ٹھنڈا پانی پیتا ہے جب بھی وہ ٹھنڈا پانی پیتا ہے تو اس کی زبان اور زیادہ خشک ہوتی ہے اور اسے اور زیادہ پیاس لگتی ہے۔اس کا پیٹ بھر گیا ہے لیکن اس کی پیاس نہیں بجھ رہی تو یہ کیا ہے؟ یہ زبان کی بیماری تو نہیں ہے۔یہ اس کے اعصاب کی سوزش ہے۔جب اس کا ٹھنڈا پانی بند کر کے اسے گرم پانی ،چائے یا قہوہ پلائیں گے تو اس کی پیاس بجھ جائے گی۔ٹھنڈ کی وجہ سے اس کے اعصاب میں سوزش آچکی ہے تو یہ ایک چھوٹی سے مثال ہے سمجھنے کے لیے۔

دوستو! معدہ کی بہت سی بیماریاں ہیں سوزش معدہ ہے۔درد معدہ ہے۔السر ہے۔اپھارہ ہے یعنی کئی ایک چیزیں ہیں ان سب کا ایک ہی تو نسخہ نہیں ہو سکتا اور بہت سے نسخہ جات میں ایسے اجزاء ہوتے ہیں جو مسلز کو تحریک دیتے ہیں کچھ غدد کو تحریک دیتے ہیں۔میری فلاسفی آف ٹریٹ منٹ کے لحاظ سے یہ غلط ہے۔معدہ کی خرابی کو دور کرنے کے لیے نسخہ میں کسی ایک چیز کو تحلیل یا تحریک یا تسکین دینے کی چیز ہونی چاہیے۔یہ بیس بیس اجزاء پر مشتمل پھکیاں مجھے تو معلوم نہیں کس طرح کام کرتی ہیں۔علاج اصول کے مطابق ہونا چاہیے۔پہلے تشخیص ہونی چاہیے کہ معدہ کے کس عضو میں تکلیف ہے اس کے بعد تجویز ہونی چاہیے۔

السر

میں آج السر معدہ ۔قروع معدہ کے لیے ایک نسخہ دے رہا ہوں۔افسنتین لیں جس میں ڈنڈیاں کم اور پتے زیادہ ہوں اور اس کا